

## 4 جنوری 2018ء کو نوید بٹ کو پیش کرنے کا حکم جاری ہوا تھا لیکن 11 مئی 2012ء کو جبری گمشدگی کے بعد سے ان کا کوئی اتہ پتہ معلوم نہیں

جب مغربی استعماری ادارہ ایف اے ٹی ایف اس بات کا حکم دیتا ہے کہ ان لوگوں کو گرفتار کرو جو مقبوضہ کشمیر میں ہندو ریاست کی افواج کے خلاف لڑ رہے ہیں تو پٹی آئی حکومت مکمل بے رحمی اور موثر طریقے سے اس حکم پر عمل درآمد کرتی ہے۔ لیکن جب پاکستان کے قانونی ادارے اس بات کا مطالبہ کرتے ہیں کہ اُس مسلمان کی مصیبت دور کرو جو نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کی پر امن سیاسی دعوت دیتا ہے تو یہی حکومت اس پر عمل درآمد کرنے میں پس و پیش سے کام لیتی ہے۔ 4 جنوری 2018ء کو جبری گمشدگی کے حوالے سے قائم پاکستان کے تحقیقاتی کمیشن نے نوید بٹ کے متعلق ایک حکم نامہ، حوالہ نمبر ColoED ID No. 8660-P، جاری کیا جس میں حکام کو انہیں پیش کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ اس حکم میں کہا گیا تھا کہ "اس کیس کی کارروائی کے دوران اکٹھے کیے گئے شواہد کی بنیاد پر، کمیشن کو شبہ ہے کہ لاپتہ فرد نوید بٹ۔۔۔ کو سیکرٹ (ای) اسٹیبلشمنٹ کے اہلکاروں نے اٹھایا تھا اور وہ ان کی غیر قانونی قید میں ہیں۔" اس کے بعد انہیں پیش کرنے کے حکم نامے میں کہا گیا کہ، "کمیشن ہدایت دے رہا ہے کہ نوید بٹ کو۔۔۔ کمیشن کے سامنے پیش کیا جائے۔۔۔ پانچ ہفتوں کی مدت میں، اس میں ناکام رہنے کی صورت میں قانون کے مطابق کارروائی شروع کی جائے گی۔" اور اب اس حکم نامے کو جاری ہونے پانچ ہفتے نہیں بلکہ تین سال گزر چکے ہیں لیکن نوید بٹ کو نہ تو اس کمیشن کے سامنے اور نہ ہی کسی دوسری عدالت کے سامنے پیش کیا گیا ہے جبکہ یہ معاملہ اسلام آباد ہائی کورٹ کے سامنے بھی زیر التواء ہے۔ نوید بٹ کے گھر والوں کو جمعہ 11 مئی 2012ء کے دن سے آج کے دن تک ان کے زندہ ہونے یا ان کی شہادت کے حوالے سے کوئی تصدیق نہیں کی گئی۔

اس قسم کا بے رحمانہ اور سفاکانہ رویہ حکمرانوں کے اس جھوٹے دعویٰ کی کلی کھول دیتا ہے کہ وہ مدینہ کی ریاست قائم کرنا چاہتے ہیں۔ یہ حکومت خلافت کی دعوت کے علمبردار کو جبری گمشدگی کی کیفیت سے دوچار رکھتی ہے لیکن ہندو ریاست کے جاسوس کلبھوش یادو اور اس کے جنگی جہاز کے پائلٹ ابھی نندن وردھان کو ہر قسم کی سہولیات اور آرام و سکون فراہم کرتی ہے۔ باجوہ۔ عمران حکومت مسلسل اُن مسلمانوں کو کچلنے میں مصروف ہے جو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی وحی کی بنیاد پر حکمرانی کے قیام کا مطالبہ کرتے ہیں جبکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءَ بَيْنَهُمْ" محمد ﷺ اللہ کے پیغمبر ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے حق میں سخت ہیں اور آپس میں رحم دل" (الفح، 29:48)۔

اے پاکستان کے مسلمانو اور اس کے وکلاء، صحافیوں اور خصوصاً انسانی حقوق کے کارکنان! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوْا الظَّالِمَ فَلَمْ يَأْخُذُوا عَلَى يَدَيْهِ أَوْشَكَ أَنْ يَعْمَهُمُ اللَّهُ بِعِقَابٍ "لوگ جب ظالم کو ظلم کرتے دیکھیں، اور اس کے ہاتھ نہ روکیں تو قریب ہے کہ اللہ سب کو اپنے عذاب میں پکڑ لے" (ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ)۔ نوید بٹ کو مسلسل انغوا کیے رکھنا ایک کھلا ظلم اور جرم ہے جس کے بارے میں ہم خاموشی اختیار نہیں کر سکتے۔ یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ اس جرم کے خلاف ہر جگہ آواز بلند کریں اور نوید کی فوری بازیابی و رہائی کا مطالبہ کریں۔ تو تمام مسلمانوں کو، خصوصاً وہ جو صاحب اثر و رسوخ ہیں، چاہیے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے نوید بٹ اور کے گھر والوں کے خلاف اس جاری ظلم کے خاتمے کا مطالبہ کریں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، مَنْ نَفَسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ الدُّنْيَا، نَفَسَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ "جو شخص کسی مؤمن سے دنیاوی غم دور کرے گا، اللہ قیامت کے غموں میں سے ایک غم کو اُس سے دور کر دے گا" (مسلم)۔

### ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس